السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کا مال کیا مسجد پر استعمال ہوسکتا ہے اور قربانی کی کھال کیا مسجد کے کاموں یعنی تعمیرات یا مولوی صاحب کی تنخواہ اس سے ادا کی جاسکتی ہے ؟ قربانی کی کھال سے یا زکوٰۃ کے مال سے ؟ قربانی کی کھال کسی کو ہدیہ یا اپنے استعمال میں یا مشکیزہ وغیرہ بنایا جاسکتا ہے ؟ صرف قربانی جو کسی سے کروائی جاتی ہے ؟ اس کو مزدوری میں کھال نہ دی جائے ؟ {اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسَاكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝} (اس قرآن کی آیت سے کہتے ہیں مراد زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ صرف ان ہی لوگوں میں دی جائے گی ۔ (عبدالخالق ولد عبدالستار، تحصیل سمندری، ضلع فیصل آباد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ اور زکوٰۃ کا مال مسجد پر صرف نہیں ہوسکتا ۔ مسجد کے امام وخطیب کو اس سے تنخواہ بھی نہیں دی جاسکتی ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسَاكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝} [التوبۃ : ٦٠] [''صدقات تو دراصل فقیروں ، مسکینوں اور ان کارندوں کے لیے ہیں جو ان کی وصولی پر مقرر ہیں نیز تالیف قلب اور غلام آزاد کرانے ، قرض داروں کے قرض اُتارنے ، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کے لیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے ۔''] صدقہ وزکاۃ صرف ان آٹھ مصارف پر ہی صرف ہوسکتے ہیں جبکہ مسجد اور مسجد کے امام وخطیب بحیثیت امام وخطیب ان آٹھ مصارف میں شامل نہیں ۔

رہا قربانی کی کھالوں والا معاملہ تو اس کے متعلق فرماتے ہیں : {فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ} [الحج : ٢٨] [''پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں''] نیز فرماتے ہیں : {فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَـرَّ‌} [الحج : ٣٦] [''ان سے کھاؤ اور قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو بھی کھلاؤ ۔''] بخاری ومسلم میں ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کھالوں کے صدقہ کرنے اور انہیں تقسیم کرنے کا حکم دیا تھا ۔
1 مسجد کے خطیب وامام کو بحیثیت خطیب وامام تنخواہ میں قربانی کی کھالیں نہیں دے سکتے ۔ ہاں قربانی کی کھال ہدیہ دے اور اپنے ذاتی استعمال میں لا سکتے ہیں ۔ واللہ اعلم ٩ ١١ ١٤٢٠ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 657

محدث فتویٰ